سوال

اس کمائی سے اجتناب کرو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر میرے والد کی کمائی حرام ہو تو کیا وہ جو کچھ ہمارے لیے لاتا ہے اسے کھانا جائز ہے؟ اور اگر جائز نہیں تو ہم کیا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر والد کی کمائی حرام ہو تو ضروری ہے کہ اسے سمجھایا جائے اگر ہو سکے تو اسے خود ہی سمجھاؤ یا ایسے اہل علم سے مدد لو جو اسے قائل کر سکیں یا اس کے دوست واحباب سے مدد لو جو اسے قائل کر سکیں اور وہ اس حرام کمائی سے اجتناب کر لے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو تم بقدر ضرورت اس سے کھا سکتے ہو' اس حالت میں تمہیں کوئی گناہ نہیں ہو گا لیکن ضروری ہے کہ ضرورت سے زیادہ نہ لو کیونکہ جس کی کمائی حرام ہو' اس کے مال میں سے کھانے میں شبہ ضرور موجود ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص498

محدث فتویٰ